

9th Class English Notes

Paragraph Translations

Unit No: 5

DAFFODILS

daffodil زرگھس کا پھول

cloud بادل

high بلند

hills پہاڑیاں

crowd ہجوم

beside کے کنارے

beneath نیچے

dancing رقص کر رہے

continuous مسلسل

Shine چمکنا

Milky Way کہکشاں

along ساتھ ساتھ

bay خلیج

head سر

waves موجیں

sparkle چمکنا

gay خوشی

jocund خوش باش

gazed دیکھا

show منظر

oft اکثر

lie لیٹنا

pensive پریشان

inward اندرونی

solitude تنہائی

pleasure خوشی

lonely تنہا

float تیرنا

vales وادیاں

at once فوراً

golden سنہری

Lake جھیل

flutter لہرانا

breeze کی ہوا

stars ستارے

Twinkle جھلملانا

stretched پھیلا ہوا

margin کنارہ

tossing جھومنا

sprightly خوش طبعی سے

outdid آگے نکل گئے

Glee خوشی

such ایسی

company محفل

thought سوچا

brought لایا

couch بستر / پلنگ

vacant خالی ذہن

mood ذہنی کیفیت

bliss فرحت

heart دل

is filled بھر جاتا ہے

Paragraph # 1

I wandered lonely as a cloud
That floats on high o'er vales and hills,
When all at once I saw a crowd,
A host of golden daffodils;
Beside the lake, beneath the trees,
Fluttering and dancing in the breeze.

میں تنہا ایک بادل کی طرح بے مقصد گھوم رہا تھا۔ جو وادیوں اور پہاڑوں پر تیرتا ہے۔ جب کہ اچانک میں نے ایک مجمع دیکھا۔ یہ سنہری آبی زرگھس کے پھولوں کا جوم تھا۔ یہ جھیل کے کنارے کے ساتھ ساتھ درختوں کے نیچے باد نسیم میں پھڑپھڑا رہے اور ناچ رہے تھے۔

Paragraph # 2

Continuous as the stars that shine
And twinkle on the milky way,
They stretched in never-ending line
Along the margin of a bay:
Ten thousand saw I at a glance,
Tossing their heads in sprightly dance.

How do you compare the
daffodils with the stars?

آبی زرگھس کے پھول لگاتار ان ستاروں کی مانند جو کہکشاں میں ٹمٹماتے اور چمکتے ہیں۔ جھیل کے کنارے کبھی نہ ختم ہونے والی قطار میں پھیلے ہوئے تھے۔ میں نے ایک ہی نظر میں دس ہزار (ایک بہت بڑی تعداد) زرگھس کے پھول دیکھے جو اپنے سروں کو خوشی سے ہلارہے تھے اور ناچ رہے تھے۔

Paragraph # 3

The waves beside them danced, but they
Out-did the sparkling waves in glee;
A poet could not but be gay,
In such a jocund company!
I gazed—and gazed—but little thought
What wealth the show to me had brought:

How does the poet feel in the company of the daffodils?

ندی کی لہریں زرگھس کے پھولوں کے ساتھ ناچتی تھیں لیکن وہ خوشی میں چمکتی ہوئی لہروں سے بڑھے ہوئے تھے۔ ایک شاعر اس قسم کی خوشیاں منانے والوں کے ساتھ خوش ہوئے بغیر نہ رہ سکا۔ میں لگاتار دیکھتا رہا اور یہ بالکل نہیں سوچا کہ اس منظر نے مجھے خوشی اور امن کی کتنی بڑی دولت عنایت کی ہے۔

Paragraph # 4

For oft, when on my couch I lie
In vacant or in pensive mood,
They flash upon that inward eye
Which is the bliss of solitude;
And then my heart with pleasure fills,
And dances with the daffodils.

شاعر کہتا ہے کہ اکثر اوقات جب میں اپنے کاوچ (پلنگ) پر لیٹا ہوں۔ اور میں غور و خوض کی حالت میں ہوتا ہوں تو وہ پھول میری اندرونی آنکھ (دل) پر چمکتے ہیں یا مجھے ان کا خیال آتا ہے۔ جو میری تنہائی میں خوشی کا باعث بنتے ہیں اور پھر میرا دل خوشی سے بھر جاتا ہے۔ اور ان زرگھس کے پھولوں کے ساتھ ناچنے لگتا ہے۔

Lesson No: 5

DAFFODILS

Q: What is the central idea of the poem?

A: The central idea of the poem is that it presents before us not only the attractive and exciting beauty of nature but also the purifying and enduring impact of it on human beings.

Q: What do the daffodils represent in the poem?

A: Daffodils represent nature and its impact on human beings.

Q: What “wealth” do memories of the scene give to the poet?

A: Its about moments in our life that we replay in our memories.

Q: List the words that heighten the sound effect in the poem?

A: Vales and hills, sprightly dance, jocund company.

Q: How has the poet heightened the impact of the poem by using the figurative language?

A: The poet has heightened the impact of the poem by using figurative language such as “they stretched in never ending line” and “ten thousand saw I at a glance”.

9th Class English Notes

Paraphrase of the Stanzas With Reference to the Context

Chapter No: 5

Daffodils

گل زرگھس۔ آبی زرگھس

(By William Wordsworth)

Stanza:

*I wandered lonely as a cloud,
That floats on high o'er vales and hills,
When all at once I saw a crowd,
A host, of Golden Daffodils;
Beside the lake. Beneath the trees,
Fluttering and dancing in the breeze.*

ترجمہ:- میں تنہا ایک بادل کی طرح بے مقصد گھوم رہا تھا جو وادیوں اور پہاڑوں پر تیرتا ہے۔
جب کہ اچانک میں نے ایک مجمع دیکھا۔ یہ سنہری آبی زرگھس کے پھولوں کا ہجوم تھا۔ یہ جھیل کے کنارے کے ساتھ ساتھ درختوں کے نیچے باد نسیم
میں پھڑپھڑا رہے اور ناز رہے تھے۔

Reference:

This stanza has been taken from the poem 'Daffodils' written by 'William Wordsworth'.

Context:

This poet is known as the poet of nature. The beautiful scenes of nature have a great attraction for him. The poet describes a pleasant experience of his life. One day when he was enjoying a walk in the countryside, he saw the daffodils of beautiful daffodils growing beside the lake.

یہ شاعر، شاعر فطرت کے نام سے بھی جانا جاتا ہے۔ فطرت کے خوبصورت مناظر اس کے لیے خاص دلکشی کا باعث ہیں۔ شاعر اپنی زندگی کا ایک
خوبصورت تجربہ بیان کرتا ہے۔ ایک دن جب وہ دیہاتی علاقے میں سیر کا لطف اٹھا رہا تھا تو اس نے جھیل کے کنارے آبی زرگھس کا منظر دیکھا۔

Paraphrase:

In this stanza, the poet describes the pleasant sight of beautiful daffodils. Once he was walking alone in the countryside. When he reached near the bank of a lake, he saw a large number of golden daffodils growing along the bank of the lake under the trees. The flowers were moving and dancing in the breeze.

اس قطعہ میں شاعر خوبصورت آبی زرگھس کے پھولوں کا خوشگوار منظر بیان کرتا ہے۔ ایک مرتبہ شاعر دیہاتی علاقے میں تنہا گھوم رہا تھا۔ جب وہ ایک جھیل کے کنارے پر پہنچا۔ تو اس نے سنہری آبی زرگھس کے پھولوں کی ایک بڑی تعداد دیکھی جو جھیل کے کنارے کے ساتھ ساتھ درختوں کے نیچے ہواگے ہوئے تھے اور وہ پھول باد نسیم میں پھڑ پھڑا رہے تھے اور ناچ رہے تھے۔

Stanza:

*Continuous as the stars that shine,
And twinkle on the milky-way,
They stretched in never- ending line,
Along the margin of a bay
Ten thousand saw I at a glance,
Tossing their heads in sprightly dance,*

ترجمہ:- آبی زرگھس کے پھول لگاتار ان ستاروں کی مانند جو کہکشاں میں ٹمٹماتے اور چمکتے ہیں، جھیل کے کنارے کبھی ختم نہ ہونے والی قطار میں پھیلے ہوئے تھے۔ میں نے ایک ہی نظر میں دس ہزار (ایک بہت بڑی تعداد) زرگھس کے پھول دیکھے جو اپنے سروں کو خوشی سے ہلارہے تھے اور ناچ رہے تھے۔

Reference:

This stanza has been taken from the poem 'Daffodils' written by 'William Wordsworth'.

Context:

The poet describes a pleasant experience of his life. Once he was walking along the bank of a lake. He saw a large number of daffodils. They were shining like the stars in the milky- way. These flowers were fluttering and dancing in the breeze.

شاعر اپنی زندگی کا ایک خوشگوار تجربہ بیان کرتا ہے۔ ایک مرتبہ وہ ایک جھیل کے کنارے ٹہل رہا تھا۔ اس نے آبی زرگھس کے پھولوں کی ایک بڑی تعداد دیکھی۔ وہ کہکشاں میں ستاروں کی مانند چمک رہے تھے۔ یہ پھول صبح کی ٹھنڈی ہوا میں پھڑ پھڑا رہے تھے اور ناچ رہے تھے۔

Paraphrase:

The poet was walking along the bank of a lake. He saw thousands of daffodils on the side of the lake in an endless row. The heads of those flowers were moving as if they were dancing in a happy mood. The endless row looked like shining stars in the milky-way.

شاعر ایک جھیل کے کنارے ٹہل رہا تھا۔ اس نے جھیل کے کنارے ایک ختم نہ ہونے والی قطار میں ہزاروں زرگھس کے پھول دیکھے۔ وہ پھول اپنے

سروں کو ہلارہے تھے جیسا کہ وہ خوشی کی حالت میں ناچ رہے ہوں۔ پھولوں کی وہ ختم نہ ہونے والی قطار کہکشاں میں چمکتے ہوئے ستاروں کی مانند دکھائی دیتی تھی۔

Stanza:

*The waves beside them danced; but they,
Out-did the sparkling waves in glee;
A poet could not but be gay,
In such a jocund company!
I gazed--and--gazed-- but little thought
What wealth the show to me had brought.*

ترجمہ:- ندی کی لہریں نرگھس کے پھولوں کے ساتھ ناچتی تھی لیکن وہ خوشی میں چمکتی ہوئی لہروں سے بڑھے ہوئے تھے۔ ایک شاعر اس قسم کی خوشیاں منانے والوں کے ساتھ خوش ہوئے بغیر نہ رہ سکا۔ میں لگاتار دیکھتا رہا اور یہ بالکل نہیں سوچا کہ اس منظر نے مجھے خوشی اور امن کی کتنی زیادہ دولت عنایت کی ہے۔

Reference:

This stanza has been taken from the poem 'Daffodils' written by 'William Wordsworth'.

Context:

The beautiful scenes of nature have a great attraction for the poet. Once he was walking in a countryside. He reached along the bank of a lake. He saw a large number of golden daffodils growing there. He was very happy to see the sight of beautiful daffodils. The scene left a permanent impression on the mind of the poet.

فطرت کے خوبصورت مناظر شاعر کے لیے بڑی کشش کا باعث ہیں۔ ایک مرتبہ وہ دیہاتی علاقے میں گھوم رہا تھا۔ وہ ایک ندی کے کنارے پہنچا۔ اس نے سنہری نرگھس کے پھولوں کی ایک بڑی تعداد دیکھی جو وہاں پر اگے ہوئے تھے۔ وہ نرگھس کے خوبصورت پھولوں کا منظر دیکھ کر بہت خوش ہوا۔ اس منظر نے شاعر کے دماغ پر ایک مستقل اثر چھوڑا۔

Paraphrase:

In this stanza, the poet describes that the waves of the stream were dancing beside the daffodils, but the daffodils looked happier than the waves. A poet could not help feeling happy in the company of such merrymakers. He went on looking at those daffodils and did not think what wealth of joy and peace that scene had brought to him.

اس قطعہ میں شاعر یہ بیان کرتا ہے کہ ندی کی لہریں نرگھس کے پھولوں کے ساتھ ناچ رہی تھی لیکن نرگھس کے پھول چمکدار لہروں سے زیادہ خوش دکھائی دیتے ہیں۔ ایک شاعر ایسے خوشیاں منانے والوں کے ساتھ خوش ہوئے بغیر نہیں رہ سکتا۔ وہ ان نرگھس کے پھولوں کو لگاتار دیکھتا رہا اور وہ یہ نہیں چاہتا تھا کہ اس نظارے نے اسے خوشی اور امن کی کتنی زیادہ دولت عنایت کی ہے۔

Stanza:

*For oft when on my couch I lie,
In vacant or in pensive mood,
They flash upon that inward eye,
Which is the bliss of solitude;
And then my heart with pleasure fills,
And dances with the daffodils.*

ترجمہ :- شاعر کہتا ہے کہ اکثر اوقات جب میں اپنے پلنگ پر لیٹتا ہوں۔ اور میں غور و خوض کی حالت میں ہوتا ہوں تو وہ پھول میری اندرونی آنکھ (دل) پر چمکتے ہیں یا مجھے ان کا خیال آتا ہے جو میری تنہائی میں خوشی کا باعث بنتے ہیں اور پھر میرا دل خوشی سے بھر جاتا ہے۔ اور ان نرگس کے پھولوں کے ساتھ ناچنے لگتا ہے۔

Reference:

These lines have been taken from the poem "Daffodils" written by "William Wordsworth".

Context:

The poet expresses the feelings of joy and pleasure when he enjoys the sight of daffodils growing on the side of a lake. The sight leaves a permanent effect on his memory. Whenever he is alone and relaxing on his couch, he begins to think of those daffodils and then he feels extremely happy.

شاعری خوشی کے جذبات کا اظہار کرتا ہے جب وہ جھیل کے کنارے آگے ہوئے آبی نرگس کے پھولوں کے منظر سے لطف اندوز ہوتا ہے۔ یہ منظر اسکے دل پر مستقل اثر چھوڑتا ہے۔ جب وہ تنہا ہوتا ہے اور اپنے پلنگ پر آرام کر رہا ہوتا ہے تو وہ ان نرگس کے پھولوں کے متعلق سوچنے لگتا ہے اور پھر وہ بہت زیادہ خوشی محسوس کرتا ہے۔

Paraphrase:

The poet is very much impressed with the natural beauty of the flowers. He says that whenever he is lying in his pensive and thoughtful mood, the beautiful sight appears before him. The scene of flowers that he saw on the lake comes in front of his eyes and his heart fills with joy and begins to dance with the flowers. It is a blessing of his loneliness.

شاعر نرگس کے پھولوں کی قدرتی خوبصورتی سے بہت متاثر ہوتا ہے۔ وہ کہتا ہے کہ جب وہ فارغ ہوتا ہے اور لیٹا ہوا سوچ و چار کی حالت میں ہوتا ہے تو ان خوبصورت پھولوں کا منظر اس کی آنکھوں کے سامنے آ جاتا ہے اور ان نرگس کے پھولوں کا منظر جو اس نے جھیل کے کنارے دیکھا اس کی نگاہوں کے سامنے آ جاتا ہے تب اس کا دل خوشی سے بھر جاتا ہے اور پھولوں کے ساتھ ناچنے لگتا ہے۔ یہ اس کی تنہائی کی بڑی خوشی ہے۔

9th Class English Notes

Summary

Chapter No: 5

Daffodils

گل زرگھس۔ آبی زرگھس

(By William Wordsworth)

(For Extra-Ordinary Students)

This poem has been written by William Wordsworth, a Romantic poet. He is known as the poet of nature because of his love for it. Most of his poems describe nature and its beauty.

In this poem he describes an experience of enjoyment at the sight of beautiful daffodils.

Once he was walking in the countryside when he came across a large number of daffodils growing along the bank of a lake. The flowers were moving and dancing in the breeze. This sight delighted the poet and he looked at the flowers for a long time. This sight left a lasting impression on his memory. As a result, whenever he is alone and in a thinking (sad) mood, the same sight comes into his imagination and fills his heart with pleasure. This experience has become a permanent source of pleasure for the poet.

ترجمہ

یہ نظم ولیم ورڈزور تھ نے لکھی ہے جو ایک رومانوی شاعر ہے۔ وہ فطرت سے اپنی محبت کی وجہ سے شاعر فطرت کے طور پر جانا جاتا ہے۔ اس کی اکثر

نظمیں فطرت اور اس کے حسن کو بیان کرتی ہیں۔

اس نظم میں وہ آبی نرگسون کے نظارے سے حاصل ہونے والی راحت اور خوشی کے تجربے کا ذکر کرتا ہے۔ ایک دفعہ وہ دیہاتی علاقے میں سیر کر رہا تھا جب اس نے نرگس کے پھولوں کی بہت بڑی تعداد دیکھی جو ایک جھیل کے کنارے کے ساتھ ساتھ اگے ہوئے تھے۔ پھول ہوا میں جھوم اور ناچ رہے تھے۔ اس نظارے کو دیکھ کر شاعر کو بہت خوشی حاصل ہوئی اور وہ دیر تک پھولوں کو دیکھتا رہا۔ اس نظارے نے اس کے ذہن پر مستقل اثر چھوڑا۔ اس کے نتیجے میں جب کبھی وہ اکیلا ہوتا ہے یا غمگیں ہوتا ہے وہی نظارہ اس کے تصور میں آجاتا ہے اور اس کے دل کو خوشی سے بھر دیتا ہے۔ یہ تجربہ اس کے لئے مستقل خوشی حاصل کرنے کا ذریعہ بن گیا ہے۔

(For Ordinary Students)

In this poem the poet expresses the feeling of joy and pleasure which he experienced during a walk in the countryside. He saw a large number of daffodils growing beside a lake and under the trees. They were moving and waving in the air with pleasure. The sight filled the heart of the poet with pleasure. This left a permanent impression on his memory. Whenever he remembers their sight, he gets relief from the feeling of loneliness and also gets permanent pleasure.

ترجمہ

اس نظم میں شاعر مسرت اور خوشی کے وہ احساسات بیان کرتا ہے جن کا تجربہ اسے ایک دیہاتی علاقے کی سیر کے دوران ہوا۔ اس نے ایک جھیل کے کنارے اور درختوں کے نیچے بڑی تعداد میں اگے ہوئے آبی نرگس دیکھے۔ وہ خوشی سے ہوا میں جھوم اور ناچ رہے تھے۔ اس نظارے سے شاعر کا دل خوشی سے معمور ہو گیا۔ اس نظارے نے اس کی یادداشت پر مستقل اثر چھوڑا۔ جب کبھی وہ ان کے نظارے کو یاد کرتا ہے تو اسے تنہائی کے احساس سے چھٹکارا حاصل کرتا ہے اور دائمی خوشی بھی حاصل کرتا ہے۔